باسمہ تعالیٰ

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)......صورتِ مسئولہ میں اگر ڈائپر پہنے ہوئے بچوں کے پیشاب وغیرہ کا اثر باہر ظاہر نہ ہو رہا ہو جیسا کہ سوال میں ہے تو ایسے بچوں کو اٹھانے سے کپڑے وغیرہ ناپاک نہ ہوں گے، اور وضوء خراب نہیں ہوگا، کیونکہ اگر بچے کو اٹھانے والے کے کپڑے بچے کے پیشاب وغیرہ کی وجہ سے خراب بھی ہوئے تو اس سے وضوء پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، صرف ناپاکی کو دور کرنا ہوگا۔

فی الهندية:(۹/۱)

فی نواقض الوضوء منها ما يخرج من السبيلين من البول والغائط والريح الخارجة من الدبر والودی والمذی والمنی والدودة والحصاة

وفی الدر المختار:(۳۱۸/۱)

وكذا كل ما خرج منه موجبا لوضوء أو غسل مغلظ وبول غير ماكول ولو من صغير لم يطعم

(۲)......اگر دورانِ طواف معلوم ہو جائے کہ بچے نے ڈائپر میں پیشاب کر دیا ہے تو حتی الامکان طواف کو موقوف کر کے پہلے ڈائپر تبدیل کر لیا جائے یا نجاست کو دھو کر پاک کر لیا جائے کیونکہ علم ہو جانے کے باوجود نجاست کو باقی رکھ کر طواف کرنا مکروہ ہے، اس کے باوجود اگر اسی حالت میں طواف مکمل کر لے تو شرعاً طواف درست ہو جائیگا کیونکہ طواف کے لیے طواف کرنے والے کا بدن یا کپڑا نجاستِ حقیقیہ یعنی پیشاب پاخانہ سے پاک ہونا اکثر علمائے کرام کے نزدیک واجب نہیں بلکہ سنتِ مؤکدہ ہے۔(ماخذہٗ تبویب ۵۱/۱۰۲۲)

فی مناسك ملا علی القاری(۱۰۱)

قال بعضهم :ان من واجبات الطواف ايضا(الطهارة عن النجاسة الحقيقية)ای سواء فی الثياب الملبوسة او الاعضاء البدنية وفی معناهما الاجزاء الارضية عند بعضهم (والاكثر على انه)ای هذا النوع من الطهارة فی الثوب والبدن (سنة)ای مؤكدة (وقيل)وهو خلاف ظاهر الرواية ـ

فی غنية الناسك(۱۱۲)

فصل فی واجبات الطواف:وهی سبعة،الطهارة عن الحدث والجنابة،وقيل وعن النجاسة فی الثوب والبدن ،كما هو مذهب الشافعی والاكثر على انه سنة فلو طاف وعلى ثوبه نجاسة اكثر من قدر الدرهم لا يلزمه شیء بل يكره۔

فی الشامية:(۴۶۹/۲)

(قوله والاكثر على انه)ای هذا النوع من الطهارة فی الثوب والبدن سنة مؤكدة وفی [illegible] انه سنة فلو طاف وعلى ثوبه نجاسة اكثر من الدرهم لا يلزمه شیء بل يكره لادخال النجاسة [illegible]

(۳)......نماز سے متعلق تفصیل ہے، پہلی صورت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ناپاک بچے کو خود گود میں یا کندھے پر بٹھا کر نماز

Scanned by CamScanner